ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبہ (ESMP) — مکمل اردو ترجمہ

انتظامی خلاصہ

حیدرآباد الیکٹرک سپلائی کمپنی (HESCO) اپنے موجودہ ٹنڈو آدم گرڈ اسٹیشن کی توسیع، موجودہ ہالا گرڈ اسٹیشن کی صلاحیت میں اضافہ، اور ہالا روڈ گرڈ اسٹیشن سے جامشورو گرڈ اسٹیشن تک اپنی موجودہ ترسیلی لائن کی تاریں تبدیل کرنے (ری-کنڈکٹرنگ) کا منصوبہ بنا رہی ہے (ان کاموں کو اس دستاویز میں 'مجوزہ ذیلی منصوبہ' کہا جائے گا)۔ مجوزہ ذیلی منصوبے کے تمام اجزا صوبہ سندھ میں واقع ہیں۔

HESCO یہ مجوزہ ذیلی منصوبہ 'الیکٹرسٹی ڈسٹری بیوشن ایفیشنسی امپرووومنٹ پراجیکٹ' (EDEIP) کے تحت، ورلڈ بینک (WB) کی مالی معاونت سے انجام دے رہی ہے۔ EDEIP میں پشاور الیکٹرک سپلائی کمپنی (PESCO) اور ملتان الیکٹرک پاور کمپنی (MEPCO) بھی شامل ہیں، اس کے علاوہ وفاقی وزارتِ توانائی کا پاور ڈویژن بھی شامل ہے۔

یہ ماحولیاتی اور سماجی انتظامی منصوبہ (ESMP) اس لیے تیار کیا گیا ہے تاکہ مجوزہ ذیلی منصوبے کے ممکنہ ماحولیاتی اور سماجی (S&E) اثرات کو، قومی/صوبائی ضابطہ جاتی تقاضوں کے ساتھ ساتھ ورلڈ بینک کے ماحولیاتی و سماجی فریم ورک (ESF) کے مطابق، حل کیا جا سکے۔

EDEIP کا جائزہ

EDEIP کے چار اجزا ہیں: گرڈ کو زیادہ بھروسہ مند بنانا، آپریشنز اور مینجمنٹ کو جدید بنانا؛ صلاحیت سازی اور تکنیکی معاونت؛ اور اصلاحاتی معاونت۔ پہلا جزو سیکنڈری ٹرانسمیشن اینڈ گرڈ (STG) اور انرجی لاس ریڈکشن (ELR) پروگراموں کی سرمایہ کاری کا احاطہ کرتا ہے۔ دوسرا جزو جدید آلات، ٹیکنالوجی اور انفارمیشن سسٹمز کے ذریعے آپریشنز اور مینجمنٹ کے کاموں کو جدید بنانا شامل کرتا ہے۔ تیسرا جزو آپریشنز اور دیکھ بھال کو بہتر بنانا، صلاحیت سازی اور تربیت، اور EDEIP کے نفاذ کی معاونت شامل کرتا ہے۔ چوتھا جزو بجلی کے شعبے کی اصلاحات کے نفاذ اور شعبے کی گورننس بہتر بنانے میں معاونت کا مقصد رکھتا ہے۔

ذیلی منصوبے کا جائزہ

جیسا کہ پہلے بتایا گیا، مجوزہ ذیلی منصوبہ تین الگ اجزا پر مشتمل ہے؛ ان کی مختصر تفصیل ذیل میں دی گئی ہے۔

132 کلوولٹ (kV) ٹنڈو آدم گرڈ اسٹیشن (GS) کی توسیع

اس میں موجودہ 132-kV ٹنڈو آدم GS کے اندر ایک نیا 40 میگاوولٹ-ایمپیئر (MVA) ٹرانسفارمر اور اس کا ٹرانسفارمر بے نصب کیا جائے گا، تاکہ موجودہ دو 40 MVA ٹرانسفارمرز پر زائد بوجھ کم کیا جا

سکے۔ ٹنڈو آدم GS کی توسیع سے گھریلو، تجارتی اور صنعتی صارفین کے لیے نظام کی بھروسہ مندی بہتر ہونے کی توقع ہے۔ اس جزو کے تحت اہم کاموں میں شامل ہیں: نئے ٹرانسفارمر کو GS سائٹ تک پہنچانا اور اتارنا؛ نئے ٹرانسفارمر اور دیگر ٹرانسفارمر بے اجزا کی بنیادوں کے لیے کھدائی اور تیاری؛ ٹرانسفارمر کو اس کی بنیاد پر نصب کرنا؛ ٹرانسفارمر پر کنزرویٹر ٹینک، ریڈی ایٹرز، بشنگز اور کولنگ فینز نصب کرنا؛ ٹرانسفارمر بے کے آلات کی تنصیب؛ کنٹرول کیبن کی تنصیب؛ کیبلنگ؛ ٹرانسفارمر بے کو موجودہ گرڈ نیٹ ورک سے منسلک کرنا؛ اور آخر میں ٹیسٹنگ اور کمیشننگ۔

kV-132 ہالا گرڈ اسٹیشن کی اپ گریڈیشن (آگمینٹیشن)

اس میں موجودہ kV-132 ہالا GS کے اندر موجودہ MVA 13 ٹرانسفارمر کی جگہ MVA 40 ٹرانسفارمر نصب کیا جائے گا، تاکہ ہالا شہر اور گردونواح کے علاقوں سے گرڈ اسٹیشن پر بڑھتی ہوئی طلب پوری کی جا سکے۔ اس جزو کے اہم کاموں میں شامل ہیں: موجودہ ٹرانسفارمر کو ٹرانسفارمر بے سے منقطع کرنا، پرانے ٹرانسفارمر کو محفوظ طریقے سے ہٹانا؛ نئے ٹرانسفارمر کو GS سائٹ تک پہنچانا؛ بنیاد میں ضروری تبدیلیاں (اگر درکار ہوں)؛ نئے ٹرانسفارمر کو نصب اور ٹرانسفارمر بے سے منسلک کرنا؛ اور آخر میں ٹیسٹنگ اور کمیشننگ۔

جامشورو GS سے ہالا روڈ GS تک kV-132 ٹرانسمیشن لائن کی ری-کنڈکٹرنگ

اس جزو میں جامشورو GS سے ہالا روڈ GS تک موجودہ 28 کلومیٹر طویل kV-132 ڈبل سرکٹ ٹرانسمیشن لائن (TL) کو اپ گریڈ کیا جائے گا، جس میں موجودہ 'لنکس' کنڈکٹر کی جگہ جدید ہائی-ٹمپریچر لو-سیگ (HTLS) کنڈکٹر لگایا جائے گا۔ اس اپ گریڈ سے ٹرانسمیشن لائن کی بوجھ برداشت کرنے کی صلاحیت بہتر ہوگی، جس سے دائمی زائد بوجھ اور تکنیکی نقصانات میں کمی آئے گی، بجلی کی فراہمی بہتر ہوگی، اور مستقبل میں بڑھتی طلب کو بھی پورا کیا جا سکے گا۔ اس جزو کے اہم کاموں میں شامل ہیں: ٹرانسمیشن لائن کو گرڈ اسٹیشنز سے منقطع کرنا؛ موجودہ کنڈکٹر کو ہٹانا؛ نئے HTLS کنڈکٹر کو ٹرانسمیشن لائن کی رائٹ آف وے (RoW) تک پہنچانا؛ موجودہ ٹرانسمیشن لائن کے ٹاورز پر HTLS کنڈکٹر کو تاننا (سٹرنگنگ)؛ پرانے کنڈکٹر کو HESCO کے اسٹور تک پہنچانا؛ اور آخر میں ٹیسٹنگ اور کمیشننگ۔

ماحولیاتی اور سماجی انتظام کے لیے ادارہ جاتی اور قانونی فریم ورک

مجوزہ ذیلی منصوبے کے S&E پہلوؤں کے انتظام کے لیے اہم ضابطہ جاتی ادارہ سندھ انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایجنسی (SEPA) ہے، جو پاکستان انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایکٹ 1997 کے تحت قائم کی گئی ہے۔ مجوزہ ذیلی منصوبے کے S&E پہلوؤں کے انتظام کے لیے اہم صوبائی قانون سندھ انوائرنمنٹل پروٹیکشن ایکٹ 2014 ہے، جو ایک جامع قانون ہے اور صوبہ سندھ میں ماحول کے تحفظ، بچاؤ، بحالی

اور بہتری کے لیے قانونی فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ اس ایکٹ کے تحت، HESCO مجوزہ ذیلی منصوبے کے لیے SEPA سے ماحولیاتی منظوریاں حاصل کرے گی۔

قومی/صوبائی قانونی تقاضوں کے علاوہ، ذیلی منصوبہ ورلڈ بینک کے ماحولیاتی و سماجی فریم ورک (ESF) اور ماحولیاتی و سماجی معیارات (ESSs) کی بھی پابندی کرے گا۔

ماحولیاتی اور سماجی انتظامی فریم ورک (ESMF)

EDEIP سے وابستہ عمومی ماحولیاتی اور سماجی اثرات کو حل کرنے، اور مختلف EDEIP ذیلی منصوبوں کے لیے مختلف S&E دستاویزات تیار کرنے کے اصول، جانچ کے معیارات اور طریقہ کار متعین کرنے کے لیے، ایک ماحولیاتی اور سماجی انتظامی فریم ورک (ESMF) تیار کیا گیا ہے، جو ورلڈ بینک کے ESF کے مطابق ہے۔ موجودہ ESMP انہی اصولوں اور معیارات کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے جو ESMF میں بیان کیے گئے ہیں۔

بنیادی صورتحال (بیس لائن)

مجوزہ ذیلی منصوبے کے تمام اجزا شہری اور نیم شہری علاقوں میں واقع ہیں۔ ٹنڈو آدم GS ضلع سانگھڑ کے تعلقہ ٹنڈو آدم میں واقع ہے۔ ٹنڈو آدم GS کے توسیعی کام گرڈ اسٹیشن کے اندر ہی کیے جائیں گے، جو ایک نیم شہری علاقے میں واقع ہے۔ GS کے اندر ایک اسٹاف کالونی موجود ہے، جس میں 10 گھر شامل ہیں۔ GS کے اردگرد کاشت شدہ زمین ہے جس میں چند چھوٹی آبادیاں اور ایک گاؤں بھی شامل ہے۔ GS کے قریب کوئی بڑا آبی ذخیرہ موجود نہیں۔ GS کے اردگرد ماحولیاتی آلودگی کا کوئی بڑا موجودہ ذریعہ نہیں ہے۔ آبادیوں اور کاشت کاری کی موجودگی کے پیش نظر، GS کسی ماحولیاتی لحاظ سے حساس علاقے میں واقع نہیں ہے۔ علاقے میں فضا اور پانی کا معیار، نیز شور کی سطح، قابلِ قبول حدود کے اندر پائے گئے۔

ہالا GS ضلع مٹیاری کے تعلقہ ہالا میں واقع ہے۔ ہالا GS کے اضافی (آگمینٹیشن) کام گرڈ اسٹیشن کے اندر ہی کیے جائیں گے، جو ایک نیم شہری علاقے میں واقع ہے۔ GS کے اندر ایک اسٹاف کالونی موجود ہے، جس میں 20 گھر شامل ہیں۔ GS کے اردگرد کاشت شدہ زمین ہے جس میں چند چھوٹی آبادیاں اور ایک گاؤں بھی شامل ہے۔ GS کے قریب کوئی بڑا آبی ذخیرہ موجود نہیں۔ GS کے اردگرد ماحولیاتی آلودگی کا کوئی بڑا موجودہ ذریعہ نہیں ہے۔ آبادیوں اور کاشت کاری کی موجودگی کے پیش نظر، GS کسی ماحولیاتی لحاظ سے حساس علاقے میں واقع نہیں ہے۔ علاقے میں فضا اور پانی کا معیار، نیز شور کی سطح، قابلِ قبول حدود کے اندر پائے گئے۔

ہالا روڈ GS سے جامشورو GS تک ٹرانسمیشن لائن حیدرآباد اور جامشورو اضلاع میں واقع ہے۔ یہ لائن حیدرآباد شہر میں ہالا روڈ GS کے قریب گنجان آباد شہری علاقے سے گزرتی ہے، اور پھر کم آبادی والے

علاقے سے جہاں نئی ہاؤسنگ اسکیمیں بن رہی ہیں۔ زمین کی ساخت زیادہ تر ہموار ہے، اور دریائے سندھ علاقے کا اہم آبی ذخیرہ ہے۔ یہ ٹرانسمیشن لائن دریائے سندھ کے علاوہ دیگر نہروں اور نالوں کو بھی عبور کرتی ہے۔ انسانی آبادی کی موجودگی کے پیش نظر، یہ لائن کسی ماحولیاتی لحاظ سے حساس علاقے سے نہیں گزرتی۔ علاقے میں فضا اور شور کی سطح قابلِ قبول حدود میں پائی گئی، تاہم ٹرانسمیشن لائن کے راستے میں کچھ مقامات پر پانی میں حیاتیاتی آلودگی پائی گئی۔

S&E اسکوپنگ (دائرہ کار کا تعین)

اس ESMP کی تیاری کے دوران S&E اسکوپنگ کی گئی۔ اسکوپنگ میں تمام S&E اثرات اور مسائل کا جائزہ لیا گیا اور پھر مجوزہ ذیلی منصوبے کی نوعیت، متعلقہ سرگرمیوں اور اس کے ماحولیاتی و سماجی پس منظر کے ساتھ ان کی مطابقت کا جائزہ لیا گیا۔ جو S&E مسائل مجوزہ ذیلی منصوبے سے متعلقہ سمجھے گئے انہیں شامل (scoped-in) کیا گیا، اور جو غیر متعلقہ سمجھے گئے انہیں خارج (scoped-out) کر دیا گیا۔ جو پہلو شامل کیے گئے ان میں شامل ہیں: مٹی کا کٹاؤ اور آلودگی، فضائی معیار میں کمی، پانی کی آلودگی، شور، پیشہ ورانہ صحت و حفاظت کے خطرات، کمیونٹی کی صحت و حفاظت کے خطرات، سڑکوں اور راستوں کی بندش، فضلے کی پیداوار، مزدوروں کی آمد (لیبر انفلکس)، جنسی استحصال و ہراسانی (SEA/SH)، اور بچہ مزدوری۔ جو اہم پہلو خارج کیے گئے ان میں شامل ہیں: حیاتیاتی وسائل پر اثرات، ثقافتی ورثے کے مقامات پر اثرات، زمین کا حصول، اور موجودہ انفراسٹرکچر جیسے سڑکوں، عوامی سہولیات اور آبپاشی نیٹ ورک کو نقصان۔ شامل کیے گئے پہلوؤں کا مزید جائزہ لیا گیا اور ان کے تدارک و کنٹرول کے اقدامات ESMP میں متعین کیے گئے ہیں۔ خارج کیے گئے پہلوؤں پر اس ESMP میں مزید بحث نہیں کی گئی۔

ممکنہ اثرات

موجودہ ٹنڈو آدم GS اور ہالا GS کے توسیعی اور اضافی کام موجودہ سہولیات کے اندر ہی کیے جائیں گے، اس لیے ان کے ممکنہ S&E اثرات زیادہ تر GS کی حدود تک محدود رہیں گے۔ تعمیراتی مرحلے کے دوران، ان اثرات میں شامل ہوں گے: کھدائی کی سرگرمیوں، تعمیراتی مشینری کے چلنے اور گاڑیوں کی نقل و حرکت سے پیدا ہونے والی دھول اور شور نیز فضائی معیار میں کمی؛ تعمیراتی مقامات اور مزدوروں کے کیمپوں سے گندے پانی کے اخراج سے مٹی اور پانی کی آلودگی؛ بنیادوں کی کھدائی سے مٹی کا کٹاؤ؛ تعمیراتی مزدوروں کے لیے پیشہ ورانہ صحت و حفاظت (OHS) کے خطرات، جو حرکت پذیر مشینری/گاڑیوں کے قریب کام کرنے، اٹھانے اور ہوسٹنگ کرنے، بلندی پر کام کرنے، محدود جگہوں میں کام کرنے، پھسلنے اور گرنے، اور توانائی بخش نظاموں/آلات کے قریب یا ان پر کام کرنے کی وجہ سے پیدا ہوں گے؛ قریبی آبادی (زیادہ تر GS کے اندر اسٹاف کالونیوں) کے لیے حفاظتی خطرات جو گاڑیوں کی نقل و حرکت، تعمیراتی سرگرمیوں اور بجلی کے کرنٹ سے وابستہ ہیں؛ ٹھوس فضلے کی

پیداوار بشمول خطرناک فضلہ؛ مزدوروں کی آمد سے متعلق مسائل (جیسے SEA/SH)؛ مزدوروں کے کیمپوں میں رہائشی حالات؛ اور بچہ مزدوری۔ آپریشن اور دیکھ بھال (M&O) کے مرحلے کے دوران، GS کی توسیع اور اضافے سے وابستہ ممکنہ S&E خطرات میں شامل ہوں گے: OHS خطرات، خاص طور پر بلندی پر کام کرنا اور بجلی کا کرنٹ لگنا؛ کمیونٹیز کے لیے حفاظتی خطرات، خاص طور پر اسٹاف کالونی کے رہائشیوں کے لیے؛ ٹرانسفارمر کے تیل کے اخراج کی صورت میں مٹی اور پانی کی آلودگی؛ دفتر/کنٹرول عمارت اور اسٹاف کالونی سے فضلہ جاتی مادوں (خاص طور پر بیت الخلا کا فضلہ) کا اخراج؛ اور دفتر، ورکشاپ اور اسٹاف کالونی سے ٹھوس فضلے کی پیداوار۔

ٹرانسمیشن لائن کی ری-کنڈکٹرنگ کے تعمیراتی مرحلے کے دوران زیادہ تر اثرات مندرجہ بالا دو ذیلی منصوبہ اجزا کی طرح ہی ہوں گے، سوائے اس کے کہ کھدائی سے متعلق کوئی اثرات متوقع نہیں ہیں۔ اس کے علاوہ، چونکہ ٹرانسمیشن لائن گنجان آباد علاقوں سے گزرے گی، اس لیے موجودہ کنڈکٹر کو ہٹانے اور نیا کنڈکٹر تاننے کے دوران سڑکوں اور راستوں کی بندش سے وابستہ اضافی خطرات ہوں گے۔ مزید یہ کہ ایسے علاقوں میں تعمیراتی سرگرمیاں SEA/SH کے مسائل، رازداری کے مسائل، اور کمیونٹی کی صحت و حفاظت کے خطرات کا زیادہ خطرہ لاحق کریں گی۔ دریا اور دیگر آبی ذخائر کو عبور کرنے کے تعمیراتی کام پانی کے اوپر کام کرنے سے وابستہ OHS خطرات بھی پیدا کریں گے۔ ٹرانسمیشن لائن کی تعمیراتی سرگرمیاں رائٹ آف وے کے ساتھ فصلوں یا تعمیرات کو بھی نقصان پہنچا سکتی ہیں۔ ٹرانسمیشن لائن کے M&O مرحلے سے وابستہ S&E خطرات میں شامل ہیں: OHS خطرات، خاص طور پر بلندی پر کام کرنا اور بجلی کا کرنٹ لگنا؛ اور ٹرانسمیشن لائن کی رائٹ آف وے کے اندر کمیونٹیز کے لیے SEA/SH اور حفاظتی خطرات، خاص طور پر بجلی کا کرنٹ لگنا۔

ممکنہ اثرات کا تدارک

مندرجہ بالا بیان کردہ خطرات اور اثرات کا تدارک اور کنٹرول زیادہ تر معیاری تدارکی اقدامات کی مدد سے کیا جائے گا۔ تعمیراتی مرحلے کے لیے، ان اقدامات میں شامل ہیں: دھول کے اخراج کو کنٹرول کرنے کے لیے پانی کا چھڑکاؤ؛ شور کی پیداوار کے اثر کو کم کرنے کے لیے تعمیراتی سرگرمیوں کو دن کے وقت شیڈول کرنا؛ مقامی کمیونٹیز، خاص طور پر اسٹاف کالونی کے رہائشیوں کو، تعمیراتی سرگرمیوں سے وابستہ شور اور حفاظتی خطرات کے بارے میں پیشگی آگاہ کرنا؛ سائٹ سے خارج ہونے والے فضلہ جاتی مادوں کا علاج کرنا؛ مزدوروں کے کیمپوں سے بیت الخلا کے فضلے کا مناسب طریقے سے علاج کرنا (جیسے سیپٹک ٹینکس کے ذریعے)؛ مناسب تکنیکوں جیسے ڈائیک بنانا اور ڈھیلی مٹی کو ڈھانپنا، کے ذریعے مٹی کے کٹاؤ سے بچنا؛ غیر خطرناک فضلے کو میونسپلٹی کے فضلہ ہینڈلنگ اور تلفی نظام کے ذریعے ٹھکانے لگانا؛ خطرناک فضلے کو متعلقہ میٹریل سیفٹی ڈیٹا شیٹ (MSDS) کے مطابق ٹھکانے لگانا؛ ایک سخت OHS انتظامی نظام اپنا کر OHS خطرات کو حل کرنا، جس میں تعمیراتی مقامات پر مناسب طور پر اہل اور تربیت یافتہ OHS عملہ رکھنا، خطرے کے جائزے اور ہر تعمیراتی

سرگرمی کے لیے معیاری آپریٹنگ طریقہ کار (SOP) کا نفاذ شامل ہوگا؛ کمیونٹی کے افراد، خاص طور پر بچوں کے داخلے سے بچنے کے لیے تعمیراتی مقامات کی باڑ بندی کرنا؛ صنفی مسائل، خاص طور پر SEA/SH کے بارے میں ذیلی منصوبے کے عملے اور مزدوروں میں آگاہی اور تربیت؛ صنفی، ثقافتی اور SEA/SH مسائل کا احاطہ کرنے والا ایک ضابطہ اخلاق (CoC) اپنانا، جس پر تمام سائٹ عملے کو عمل کرنا ہوگا؛ لیبر قوانین کے مطابق مزدوروں کے کیمپوں میں مناسب رہائشی حالات کو یقینی بنانا؛ یہ یقینی بنانا کہ سائٹ اور مزدوروں کے کیمپوں میں کوئی بچہ مزدوری نہ کی جائے؛ اور ٹرانسمیشن لائن کی تعمیراتی کاموں سے کسی بھی فصل یا تعمیر کو پہنچنے والے نقصان کا معاوضہ ادا کرنا۔

M&O مرحلے کے دوران، OHS خطرات کو حل کرنے کے لیے HESCO کے موجودہ OHS انتظامی نظام کی سختی سے پیروی کی جائے گی۔ باقی M&O سے متعلق خطرات کے تدارک اور کنٹرول کے اقدامات زیادہ تر وہی ہوں گے جو تعمیراتی مرحلے کے لیے اوپر بیان کیے گئے ہیں۔

ماحولیاتی اور سماجی انتظام

ادارہ جاتی ڈھانچہ: HESCO پہلے ہی پراجیکٹ مینجمنٹ یونٹ (PMU) قائم کر چکی ہے جس میں S&E عملہ شامل ہے۔ HESCO نے پراجیکٹ امپلیمینٹیشن اینڈ مینجمنٹ سپورٹ کنسلٹنٹس (PIMSC) بھی رکھے ہیں جن کے پاس بھی S&E ماہرین موجود ہیں تاکہ EDEIP کے تحت HESCO کے ذیلی منصوبوں کے لیے S&E جائزے کریں اور متعلقہ دستاویزات (جیسے یہ ESMP) تیار کریں، اور تعمیراتی مرحلے کے دوران اس ESMP اور دیگر S&E دستاویزات کی تعمیل کو بھی یقینی بنائیں۔ HESCO کے ذریعے رکھے جانے والے تعمیراتی ٹھیکیداروں کو بھی تعمیراتی سائٹ پر فل ٹائم S&E ماہرین رکھنا ہوں گے تاکہ ESMP سمیت S&E دستاویزات کی تعمیل کو یقینی بنایا جا سکے۔

تدارک اور نگرانی کا منصوبہ (MMP): ٹھیکیدار کو اس ESMP میں دیے گئے تدارکی اقدامات پر عمل درآمد کرنا ہوگا، جو اس ESMP کے حصے کے طور پر کیے گئے S&E اثرات کے جائزے کی بنیاد پر تیار کیا گیا ہے۔ PIMSC اس منصوبے کی مدد سے تعمیل کی نگرانی کرے گی۔ PIMSC اہم S&E پیرامیٹرز جیسے شور اور دھول کا اخراج، OHS اور کمیونٹی صحت و حفاظت (CHS) کے واقعات، کمیونٹی کی شکایات، اور فضلے کے انتظام کی اثرات کی نگرانی بھی کرے گی۔

ٹھیکیدار کا ESMP (C-ESMP): تعمیراتی ٹھیکیدار کو کئی سائٹ اور ذیلی منصوبہ مخصوص منصوبے تیار کرنے اور ان پر عمل درآمد کرنے کی ضرورت ہوگی، بشمول کیمپ مینجمنٹ پلان، ویسٹ مینجمنٹ پلان، ٹریفک مینجمنٹ پلان، OHS مینجمنٹ پلان، کمیونٹی ہیلتھ اینڈ سیفٹی (CHS) مینجمنٹ پلان، اور سائٹ ریسٹوریشن پلان۔ یہ منصوبے MMP میں فراہم کردہ تدارک اور کنٹرول اقدامات کی بنیاد پر تیار کیے جائیں گے۔

صلاحیت سازی: PIMSC، PMU اور ٹھیکیداروں کو ذیلی منصوبے کے عملے، بشمول تعمیراتی مزدوروں کے لیے، اہم S&E پہلوؤں جیسے فضلے کے انتظام، OHS انتظام، کیمپ انتظام، شکایات کے انتظام، ٹریفک انتظام، صنفی پہلوؤں خاص طور پر SEA/SH، اور CoC کے نفاذ پر باقاعدہ تربیت اور آگاہی فراہم کرنی ہوگی۔

شکایات کے ازالے کا طریقہ کار EDEIP :(GRM) کے تحت اپنے تمام ذیلی منصوبوں کے لیے، HESCO نے متاثرہ کمیونٹیز کے S&E پہلوؤں سے متعلق خدشات، شکایات اور شکوے وصول کرنے، ان کا جائزہ لینے اور ان کے حل میں سہولت فراہم کرنے کے لیے تین درجوں پر مشتمل GRM قائم کیا ہے۔ یہ GRM متاثرہ افراد اور دیگر اسٹیک ہولڈرز کی مجوزہ ذیلی منصوبے (اور HESCO کے دیگر EDEIP ذیلی منصوبوں) کے S&E انتظام سے متعلق شکایات کا وقت کے پابند، ابتدائی، شفاف اور منصفانہ حل فراہم کرے گا۔ اس GRM کے تحت، لیبر سے متعلق شکایات کو حل کرنے کے لیے ایک الگ طریقہ کار قائم کیا جائے گا؛ اسی طرح، صنفی بنیاد پر تشدد (GBV) سے متعلق شکایات کو حل کرنے کے لیے بھی ایک طریقہ کار قائم کیا جائے گا۔

اسٹیک ہولڈرز سے مشاورت

پورے EDEIP کے لیے ایک اسٹیک ہولڈر انگیجمنٹ پلان (SEP) تیار کیا گیا ہے، تاکہ EDEIP کے نفاذ کے دوران اسٹیک ہولڈرز کی شمولیت اور مشاورت کے لیے پس منظر، مقاصد، اصول اور طریقہ کار فراہم کیا جا سکے۔ اس ESMP کے لیے اسٹیک ہولڈرز کی مشاورتیں SEP میں فراہم کردہ ہدایات کے مطابق کی گئیں۔ یہ مشاورتیں مارچ تا اپریل 2025 میں کی گئیں اور ان میں 11 کمیونٹی نشستیں شامل تھیں جن میں 107 شرکاء نے حصہ لیا، بشمول 64 مرد اور 43 خواتین۔ ان نشستوں کے دوران، شرکاء کو ذیلی منصوبے کی تفصیلات اور اس کے متوقع S&E اثرات کے بارے میں بتایا گیا اور منصوبے اور اس کے اثرات کے بارے میں ان کی آراء، تبصرے اور خدشات حاصل کیے گئے۔ متعلقہ سرکاری محکموں کے ساتھ الگ مشاورتیں کی گئیں تاکہ مجوزہ ذیلی منصوبے اور اس کے S&E اثرات کے بارے میں ان کی آراء اور خدشات حاصل کیے جا سکیں۔

ان مشاورتوں کے دوران، کمیونٹی کے شرکاء نے عمومی طور پر ذیلی منصوبے کا خیرمقدم کیا، اس بات کی تعریف کرتے ہوئے کہ اس سے علاقے میں بجلی کی دستیابی اور بھروسہ مندی بہتر ہوگی۔ ان کے اہم خدشات، خاص طور پر ٹرانسمیشن لائن کی ری-کنڈکٹرنگ کے کاموں سے متعلق، حفاظتی خطرات کے بارے میں تھے، جبکہ ذیلی منصوبے سے ان کی اہم توقع تعمیراتی مرحلے کے دوران روزگار کے مواقع کی دستیابی کے بارے میں تھی۔ مشاورتوں کے دوران انہیں یقین دہانی کرائی گئی کہ HESCO قریبی کمیونٹیز کی حفاظت کو یقینی بنانے کے لیے تمام ضروری احتیاطی تدابیر اختیار کرے گی، اور یہ کہ ٹھیکیدار کو مقامی آبادی کو روزگار کے مواقع فراہم کرنے کی ضرورت ہوگی۔

سرکاری محکموں نے مجموعی طور پر مجوزہ ذیلی منصوبے کی حمایت کی اور ذیلی منصوبے کے نفاذ کے دوران HESCO اور اس کے ٹھیکیداروں کو اپنی مکمل حمایت کی یقین دہانی کرائی۔ آبپاشی کے محکمے نے درخواست کی کہ HESCO/اس کا ٹھیکیدار ٹرانسمیشن لائن کی ری-کنڈکٹرنگ کے کاموں کے دوران آبپاشی نہروں کو عبور کرنے کے بارے میں ان کے ساتھ رابطہ کاری کرے۔ انہیں یقین دہانی کرائی گئی کہ ایسی رابطہ کاری ان کے ساتھ کی جائے گی۔

ESMP کے نفاذ کی لاگت

ماحولیاتی اور سماجی انتظامی فریم ورک کے نفاذ کی لاگت کا تخمینہ تقریباً 8.75 ملین پاکستانی روپے لگایا گیا ہے۔